



سوال

(436) عورتوں کا اپنا حق سمجھتے ہوئے خاوندوں سے بے جا مطالبے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر بیویاں اپنے خاوندوں سے بھاری مطالبے کرتی ہیں کہ بعض اوقات ان کے مطالبے پورے کرنے کے لیے اس بیچارے کو قرض اٹھانا پڑتا ہے اور بیویاں اس کو اپنا حق سمجھتی ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بری معاشرت ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَلْيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُئْتِقْ عَمَاءَ اللَّهِ لَّا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً اتِّمَاءُ الَّذِي بَعْدَ عَشْرِ يُسْرًا ۚ ... سورة الطلاق

"کشاہگی والے کو اپنی کشاہگی سے خرچ کرنا چاہئے اور جس پر اس کے رزق کی تنگی کی گئی ہو اسے چاہئے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دے رکھا ہے اسی میں سے (اپنی حسب حیثیت) دے، کسی شخص کو اللہ تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے، اللہ تنگی کے بعد آسانی و فراغت بھی کر دے گا"

لہذا مرد جتنے خرچ کی طاقت رکھتا ہو بیوی کو اس سے زیادہ کا مطالبہ کرنا حلال نہیں ہے اور اگر وہ طاقت رکھتا ہو پھر بھی اسکے معروف معمول سے زیادہ طلب کرنا حلال نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَعَاثِرُونَ بِالنَّكَاحِ وَالْمَعْرُوفِ ۚ ... سورة النساء ۱۹

"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَأَنْتُمْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْكُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ... سورة البقرة ۲۲۸



"اور معروف کے مطابق ان (عورتوں) کے لیے اسی طرح حق ہے۔"

اور ایسے ہی خاوند کے لیے اپنے ذمہ واجب خرچ کو روکنا حلال نہیں ہے کیونکہ بعض خاوند اپنی سخت بخشگی کی وجہ سے اپنے اوپر واجب خرچ بھی اپنی بیوی پر نہیں کرتے ہیں، ایسی حالت میں عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کے مال سے اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے لے لیا کریں، چاہے اس کو علم نہ ہو۔ ہند بنت عتبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی کہ ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بخشیل آدمی ہے وہ ان کو اتنا خرچ بھی نہیں دیتا جو ان کے بچوں کے لیے کافی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا:

"خُذِي مَا يَخْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ" [1]

"تو احسن انداز میں اتنا مال لے لیا کرو جو تجھے اور تیرے بچوں کو کافی ہو۔"

(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (5049)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ